

اسلام اور جدید سیاسی افکار

پاسٹ پیپر 2023

سن  
الحمدینۃ الفاضلۃ والنظریۃ نس اسلامی  
مفکر واپے؟

الحمدینۃ الفاضلۃ والنظریۃ مع مشہور اسلامی مفکر  
ابو نصر الفارابی نے دیا۔

الحمدینۃ الفاضلۃ والنظریۃ :

فارابی نے اپنی کتاب الحمدینۃ الفاضلۃ میں ایک  
ایسی مثالیں دراست و تصور پیش کیا۔ جس نے کچھ اہم  
نقاط پر جنیل ہیں۔

۔ حکمران ایک فلسفی بادشاہ باد انشود اہل بوقت  
ہے جو عقل اور حکمت کے ذریعے عوام کی رہنمائی کرتا ہے۔

• عدل و علم اور اخلاقی اقدار کی بنیاد پر حکومت

کی جاتی ہے۔

• معاشرے میں ہر فرد اپنی صلاحیتوں کے مطابق

ذمہ داری ادا کرتا ہے تاکہ ایک متوازن نظام قائم ہو۔

• ریاست کا مقصد انسانوں کو سعادت

اور بحال تک پہنچانا ہے۔

سین  
فادرل مارڈلس نے کس نظریے کی بنیاد

رکھی؟ نیز اس سے متعلق اس کی ایک

کتاب کا نام لکھیں۔

فادرل مارڈلس نے کمیونزم اور (Socialism) سوشلزم

کے سیاسی نظریے کی بنیاد رکھی۔ اس کا ماننا تھا کہ

دنیا میں دولت اور طاقت کا زیادہ تر حصہ چند اصغر

لوگوں کے پاس ہوتا ہے جبکہ عوام منہ دور سخت محنت

کے باوجود غریب رہتے ہیں۔ اس نے کہا کہ دولت

برابر تقسیم ہونی چاہیے اور منہ دور طبقے کو حکومت کرنی

چاہیے تاکہ سب کو برابر کی زندگی مل سکے۔



## عادل مارکس کی کتابیں :

عادل مارکس کی اسے نظریے کے مطابق لکھی جانے والی کتابیں دو ہیں۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ کمونیسٹ مینیفیسٹو *The Communist Manifesto* - یہ کتاب

۱۸۴۸ میں لکھی گئی۔ جس کا بنیادی مقصد یہ ہے  
منہ دوروں کو متحد ہونے کا پیغام دینا تھا۔

۲۔ داس کاپیتال *Das Kapital* - یہ کتاب سرمایہ داری  
نظام پر لکھی گئی۔ جس کا اہم مقصد سرمایہ داری نظام  
کی خامیوں پر تفصیلی روشنی ڈالنا تھا۔

سوال : خلافت راشدہ کتنے سال پر

محیط رہی؟

خلافت راشدہ کا دور تقریباً ۳۰ سال کے عرصے پر  
محیط رہا۔ یہ خلافت چار خلفائے راشدین پر  
مشتمل تھی۔ جنہوں نے اسلامی اصولوں کے مطابق

ملوکات کی خلافت کا آغاز سے لے کر حضرت علیؓ  
نے دو تک عہد ہے۔ اس کا تفصیل سے حساب  
مذہبیل میں ہے۔

### ۱. حضرت ابوبکرؓ کی خلافت :

حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کا دور ۱۱ ہجری  
(632 عیسوی) سے 13 ہجری (634 عیسوی) تک رہا۔  
جو کہ تقریباً 2 سال کا عرصہ ہے۔

### حضرت عمرؓ کی خلافت :

حضرت عمرؓ کی خلافت  
کا دور 13 ہجری سے (634 عیسوی) سے 23 ہجری  
(644 عیسوی) تک رہا۔ جو کہ تقریباً 10 سال  
کا عرصہ ہے۔

### حضرت عثمانؓ کی خلافت :

حضرت عثمانؓ کی خلافت  
کا دور 23 ہجری (644 عیسوی) سے 35  
ہجری (656 عیسوی) تک رہا۔ جو کہ تقریباً 12 سال  
کا عرصہ ہے۔



## حضرت علیؓ کی خلافت :

حضرت علیؓ کی خلافت  
علاء دور 35 ہجری (656 عیسوی) سے 40 ہجری  
(661 عیسوی) تک رہا۔ جو کہ تقریباً 5 سال کاظم ہے۔

حضرت ابوبکرؓ سے لے کر حضرت علیؓ تک کا دور 30  
سال تھا، جو 632 عیسوی سے 661 عیسوی تک تھا۔  
یہ دور مسلمان کے لیے ایک مثالی دور سمجھا جاتا ہے  
کیونکہ اس میں اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت  
چلائی گئی اور حکمرانوں کی زندگیوں میں سادگی، عدل،  
انصاف اور شریعت کے اصولوں کا نفاذ تھا۔

سیاسیات کے موضوع پر ایک کتاب  
مانام ہیں۔

سیاسیات کے موضوع پر کئی اہم کتابیں لکھی گئی ہیں  
جو مختلف سیاسی نظریات، حکومت کے اصول اور

سیاسی نظام نے بارے میں تفصیل سے بیان کرتی ہیں۔  
یہ اہم کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

— السیرۃ النبیہ فی الإصلاح الخاری

**مقصد:** احکام غزالی

**مضمون:** احکام غزالی نے اس کتاب میں اسلامی

سیاست اور حکمرانوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی  
ہے۔ اس میں انہوں نے سیاسی نظام کو اسلامی  
شریعت کے مطابق مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔

— اسلامی سیاست اور اس کی بنیادیں

**مقصد:** مولانا مودودی

**مضمون:** مولانا مودودی کی یہ کتاب اسلامی

سیاسی نظام کے اصولوں اور اس کی بنیادوں کو  
سمجھانے کیلئے لکھی ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں  
اسلامی سیاست کے قیام اور اس کے عملی نفاذ کے  
بلایے تفصیل سے لکھے ہیں۔

The Republic —



**مفت:** افلاطون (Plato)

**مضمون:** یہ کتاب مغربی سیاسی فلسفہ کی بنیادوں میں ایک اہم کتاب ہے۔ افلاطون نے اس میں عدل، حکمرانی اور ریاست کے اصولوں پر بات کی ہے۔

— Islamic Political Thought —

**مفت:** مولانا سید الداحس علی ندوی

**مضمون:** اس کتاب میں اسلامی سیاسی نظریات، اسلامی ریاست کی تفہیمات اور اس کے اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

سری  
اسلامی دستدر کے حوالے سے دو اہم  
ماخذ (مکتبہیں) لکھیں۔

اسلامی دستدر کے حوالے سے دو اہم ماخذ درج ذیل ہیں:

— قرآن مجید:

قرآن مجید اسلام کا

بنیادی دستور اور قانون ہے۔ اس میں زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کرنے والے اصول اور ہر شخص پر ایات موجود ہیں، جن میں حکومت کے اصول، عدلیہ، معیشت، فرد کے حقوق اور معاشرتی تعلقات شامل ہیں۔ قرآن مجید کو تمام اسلامی دستوریں اصولوں کا سب سے اہم اور بنیادی ماخذ مانا جاتا ہے۔

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اور ہم نے تمہارے لیے دین اسلام کو مکمل کر دیا ہے“

جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ تمام انسانی معاملات کو قرآن کی تعلیمات کی روشنی میں منظم کیا جانا چاہیے۔

## 2۔ سنت اور حدیث :-

سنت (حضرت محمدؐ کے

اقوال، افعال اور تقاریر) اور حدیث (حضرت محمدؐ کی زندگی کی تفصیلات) اسلامی دستور کا دوسرا اہم



مآخذ ہیں۔ ان میں اسلامی معاشرتی، سیاسی اور  
حکومتی اصولوں کے حوالے سے تفصیل سے ہدایات  
دی گئی ہیں۔ یہ قرآن مجید کی توفیق اور تشریح کرتی ہیں  
اور عام عملی زندگی میں ان اصولوں کو نافذ کرنے  
کا طریقہ بتاتی ہیں۔  
حدیث میں حضرت محمدؐ نے فرمایا:

تم میں سے ہر ایک شخص داعی  
ہے اور ہر شخص سے اس کی  
رعیت کے بارے میں پوچھا  
جائے گا۔

یہ حدیث طمّانی کے اصول اور عوامی ذمہ داریوں  
کے بارے میں اہمائی فراہم کرتی ہے۔  
یہ دونوں مآخذ اسلامی دستور کے اہم حصے ہیں اور  
ان پر عمل کرنے ایک اسلامی ریاست کے آئینی  
اصولوں اور قوانین کو نافذ کیا جاسکتا ہے۔

س  
عبدالغنی بن محمد بن  
غفرہ بن محمد بن

حضرت عثمان بن عفانؓ کا دور خلافت  
 23 ہجری سے 35 ہجری (644-656) تک تقریباً 12  
 سال پر محیط تھا۔ یہ اسلامی ریاست کے استقام اور  
 توسیع کا ایک اہم دور تھا۔ اس دور میں نئی غزائیں  
 خصوصیات نظر آتی ہیں۔ جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

## ۔ قرآن مجید کی جمع و تدوین :

حضرت عثمانؓ کا سب سے بڑا کارنامہ  
 قرآن مجید کی مستند نسخے میں تدوین تھا۔ مختلف علاقوں  
 میں قرأت کے اختلافات پر ایسے نئے تھے جس  
 پر حضرت عثمانؓ نے ایک کمیونٹی تشکیل دی اور  
 مصنف صہ عثمانی کو مستند بنامہ عالم اسلام میں  
 تقسیم کیا۔ تاکہ قرآن میں یکسانیت برقرار رہے۔

## ۔ اسلامی سلطنت کی توسیع :

حضرت عثمانؓ کے دور میں اسلامی فتوحات  
 کا دائرہ مزید وسیع ہوا۔ اس دوران ایران،



آرمینیا، آذربائیجان، شیمالی افریقہ اور قبرص کے علاقے اسلامی خلافت میں شامل ہونے۔

## بحری فوج کا قیام :

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ  
میں پہلی مرتبہ اسلامی بحری فوج کی بنیاد رکھی گئی جس کی مدد سے مسلمانوں نے بحیرہ (ہند) میں طاقت حاصل کی اور قبرص فتح کیا۔ یہ اسلامی بحریہ کی پہلی بڑی کامیابی تھی۔

## معاشی خوشحالی :

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ  
میں تجارت اور معیشت کو فروغ ملا، کیونکہ اسلامی ریاست کی حدود وسیع ہو رہی تھیں اور نئے وسائل شامل ہو رہے تھے۔ الزاۃ اور بیت المال کا نظام فعال رہا، جس سے عربیت میں کمی آئی۔

سید ابن تیمیہ کی سیاسیات نے موضوع پر کئی جانی والی کتابیں لکھی ہیں۔

ابن تیمیہ، اسلامی سیاست پر گہری بصیرت رکھنے والے مفکر تھے۔ انہوں نے اسلامی ماحکومت، شریعت، عدل و انصاف اور حکمرانی کے اصولوں پر تفصیل سے لکھا۔ ان کی سیاست پر سب سے مشہور کتاب 'فائناک منہ رجبیل' ہے۔

— السياسة الشرعية في الإصلاح الراعي والرعية  
موضوع:

— یہ کتاب اسلامی سیاست، ماحکمرانی اور عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔  
— ابن تیمیہ نے اس میں حکمرانوں کی ذمہ داریوں، عدلیہ کے کردار، معیشت، عوامی فلاح و اور اسلامی ریاست کے بنیادی اصولوں کو بیان کیا ہے۔  
— یہ کتاب اسلامی سیاسی نظریہ کو سمجھنے کے لئے اشدھائی اہم مانتی جاتی ہے اور آج بھی اسلامی سیاست پر تحقیق کرنے والوں کے لیے بنیادی ماخذ سمجھی جاتی ہے۔

۵۷  
شاہ ولی اللہ کے نزدیک سیاسیات



## میں سے کیا مراد ہے ؟

شاہ ولی اللہؒ نے مطابق سیاستِ مدین سے مراد وہ نظامِ حاکمانی ہے جو شریعتِ اسلام اور عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو اور جس کا مقصد عوام کی فلاح و بہبود ہو۔ ان کے مطابق ایک مثالی اسلامی حکومت میں درجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہیے :

## عدل و انصاف و اقیام :

حکمرانوں کا فرض ہے کہ وہ انصاف کو یقینی بنائیں اور ظلم کو ختم کریں۔

## عوام کی فلاح و بہبود :

اسلامی ریاست کا اصل مقصد عوام کی بنیادی ضروریات پوری کرنا، معیشت کو بہتر بنانا اور غربت و افقار کو ختم کرنا ہے۔ ریاست کو ایسا نظام بنانا چاہیے جو لوگوں کو خوشحالی اور امن فراہم کرے۔

## خداقت و شہرئی و انتظام:

شاہ ولی اللہ کے نزدیک  
اسلامی سیاست و احکام اصول مشاہدات (شہرئی)  
و انتظام ہے۔ جہاں خلوصت عوام کی رائے کو اہمیت  
دے۔ حکمران کو مطلق العنان بادشاہ نہیں چاہیے  
بلکہ عوام و اخادم ہونا چاہیے۔

## سن فاشنزم لیا ہے؟

فاشنزم ایک سیاسی نظریہ اور خلوصتی نظام ہے۔  
جو مطلق العنان حکمرانی، جو قوم پرستی، ریاستی طاقت،  
اور فردی آزادی کی قربانی پر زور دیتا ہے۔ یہ  
نظام عام طور پر مضبوط رہنمائی قیادت میں  
چلتا ہے۔ جہاں ریاستی طاقت سب سے برتر ہوتی  
ہے۔ اور اختلاف رائے یا جمہوری اقدار کو  
دبا یا جاتا ہے۔

## خصوصیات:

فاشنزم کی خصوصیات مندرجہ ذیل

ہیں۔



— فاشنزم میں ایلی مقننہ مہترزی حکومت  
ہوتی ہے۔ جہاں ایلی دینجایا جماعت تمام اختیار  
اپنے ہاتھ میں رکھتی ہے۔

— فاشنٹ حکومت سیاسی جماعتوں،  
مدیریاں اور عام شہریوں کی آزادی کو

مردود کر دیتی ہیں۔  
— فاشنزم میں قوم کو سب سے برتر سمجھا  
جاتا ہے اور دوسرے ممالک یا شلوں کو  
مکتر تصور کیا جاتا ہے۔

مع  
جدید سیاسیات کا بانی  
تسے کیا جاتا ہے؟

جدید سیاسیات کے بانی کے طور پر مختلف مفکرین  
کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر نیکولو  
میلیا وی **Niccolo Machiavelli**  
کو جدید سیاسی فکر کا بانی کیا جاتا ہے۔

وجوہات:

کہہ لو میڈیا وہی کہ جدید سیاست کا مافی صندھ و تریل  
و جو بات کی بنا پر کہا جاتا ہے۔

— میڈیا وہی نے سیاست کو مذہب اور  
اخلاقیات سے الگ کر کے صرف طاقت و اقتدار  
اور حکمرانوں کے اعداوں پر مرکوز کیا۔

— میڈیا وہی نے <sup>زور دیا</sup> ~~کہ~~ ایک کا میڈیا  
حکمران کو عوام میں خوف اور محبت دونوں کا  
توازن رکھنا چاہیے لیکن اگر دونوں میں سے ایک  
چیز منتخب کرنی ہو تو خوف زیادہ مؤثر ہے۔

— میڈیا وہی نے دلیل دی کہ ایک مضبوط ریاست  
کے لیے ایک ایسا حکمران ضروری ہے جو عوامی  
جذبات سے بالاتر ہو کر قطعہ کرے۔

سوں  
مقصد اور انتظامیہ کیا ادارے  
ہیں؟



## مقننہ :

یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو قوانین بنانے، ان میں ترمیم کرنے اور ان کی منسوخی کا اختیار رکھتا ہے۔ کسی بھی ریاست میں مقننہ بشرا دی قانون ساز ادارہ ہوتا ہے جو عوامی مسائلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

## مقننہ کی خصوصیات :

مقننہ کی خصوصیات

مندرجہ ذیل ہیں :

- قوانین بناتی اور منظور کرتی ہے۔
- بین اور مالی معاملات کی منظوری دیتی ہے۔
- حکومتی یا ایسیوں پر غلط کرتی ہے اور ان کا جائزہ لیتی ہے۔
- عوامی مسائل کے حل کے لیے قانون سازی کرتی ہے۔
- حکومت کی کارکردگی کی نگرانی کرتی ہے۔

## انتظامیہ :

۱۔ یہ ادارہ ہوتا ہے جو حکومت کے روزمرہ امور کو سنبھالتا ہے، قوانین کو نفاذ کرتا ہے اور ریاستی پالیسیوں پر عملدرآمد کرواتا ہے۔ یہ ریاست کے انتظامی معاملات کو چلانا ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے مقاصد کو بر عمل کرتا ہے۔

## انتظامیہ کی خصوصیات :

- حکومت کے روزمرہ امور کو چلاتی ہے۔
- قانون کے نفاذ کو یقینی بناتی ہے۔
- پالیسیوں پر عملدرآمد کرواتی ہے۔
- ملکی سلامتی، خارجہ امور اور داخلی نظم و ضبط کو برقرار رکھتی ہے۔
- ریاستی مشینری اور سرکاری اداروں کی نگرانی کرتی ہے۔

سودا  
مجموعیت علامہ اقبال نے کیا  
اعتراف کیا؟



علامہ اقبال کو جمہوریت کے روحانی مغربی تصور  
 پر اپنی اعتراضات تھے، کیونکہ وہ اسے اسلامی  
 اصولوں سے ہم آہنگ نہیں سمجھتے تھے۔ ان  
 کے مطابق مغربی جمہوریت صرف عددی اکثریت  
 پر مبنی ہے جبکہ اسلام میں کردار، اہلیت  
 اور روحانی اقدار کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

## اعتراضات :

علامہ اقبال کے مطابق حق و  
 باطل کا فیصلہ اکثریت کی بنیاد پر نہیں  
 کرنا درست نہیں بلکہ عدل و انصاف اور حق  
 پرستی کو بنیاد بنانا چاہیے۔

— اقبال کا اپنا عقائد مغربی جمہوریت  
 درحقیقت سرمایہ دارانہ نظام کی محافظ ہے جس  
 میں صرف چند مفصل طبقے فائدہ اٹھاتے ہیں،  
 جبکہ غریب عوام کی حالت نہیں بدلتی۔

— علامہ اقبال جمہوریت کو اسلام کے

شورائی نظام کے پیرائے سمجھتے تھے لیونکہ اسلام میں  
 قیادت لیلۃ الطیبت و دیانت داری اور تقویٰ ضروری  
 ہے و جبکہ مغربی جمہوریت میں صرف اکثریت کو  
 فیصلہ کن حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

**سوق**  
 سیاست کا لفظی مطلب کیا ہے اور  
 اسکی تعریف کریں۔

**لفظی مطلب :**

سیاست طرزی زبان کا  
 لفظ ہے جو 'سوس' سے ماخوذ ہے جس کا  
 مطلب ہے چلانا، سنوارنا، یا نظم و نسق قائم کرنا۔

**لفظی مطلب :**

- اشتراک و انصرام
- تدبیر اور حکمت عملی
- ریاستی امور کی نگرانی
- قیادت اور فیصلہ سازی



## سیاست کی تعریف :

سیاست ایک ایسا عمل

ہے جس کے ذریعے عوامی زندگی کے انتظامی، اقتصادی، اور معاشرتی معاملات کو چلایا جاتا ہے۔ اس میں حکومتی اداروں کے ذریعے فیصلہ سازی، قانون سازی، عوامی پالیسیوں کی تشکیل اور ریاستی طاقت کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ سیاسی قوت مقصد معاشرے میں انصاف، امن، خوشحالی اور ترقی کی فضا قائم کرنا ہوتا ہے۔